بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ مؤرخہ (29/01/2021)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں بذاتِ خود شامل نہ ہو سکے تھے۔ لیکن رسول اللہ صلعم نے آپکو اس جنگ کے مالِ غنیمت میں شامل فرمایا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کی زوجۂ محترمہ اور رسول اللہ صلعم کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سخت بیمار تھیں۔ اس سے اگلے سال ۳ ہجری میں جب رسول اللہ صلعم غزوۂ غطفان کیلئے نکلے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا امیر مقرر کیا۔

- جنگِ احد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شامل ہوئے۔ اس جنگ میں مخصوص تیر اندازوں کی اپنی جگہ کو چھوڑنے کے باعث مسلمانوں کو ایک اچانک حملہ کا سامنا کرنا پڑا۔ اس حملہ کے باعث صحابہ منتشر ہو گئے اور ایک وقت میں رسول اللہ صلعم کے ارد گرد صرف ۱۲ صحابہ رضوان اللہ اجمعین رہ گئے تھے۔ ان منتشر ہونے والے صحابہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔

- ان منتشر ہونے والے صحابہ کے ایمان اور اخلاص کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ان کے متعلق عام اعلانِ مغفرت فرمایا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّہُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ وَ لَقَدۡ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۶﴾

یقیناً تم میں سے وہ لوگ جو اُس دن پھر گئے جس دن دو گروہ متصادم ہوئے۔ یقیناً شیطان نے انہیں پھسلا دیا' بعض ایسے اعمال کی وجہ سے جو وہ بجالائے اور یقیناً اللہ ان سے درگزر کر چکا ہے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت بردبار ہے۔

- حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صلح حدیبیہ کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ ایک خواب کی بنیاد پر جس میں رسول اللہ صلعم نے اپنے آپ کو صحابہ کے ساتھ عمرہ کرتے ہوئے دیکھا تھا آپ صلعم نے صحابہ کے ہمراہ مکہ کا عمرہ کی نیت سے سفر فرمایا۔ مکہ والے اس کو دیکھ کر سخت غصہ میں آئے اور مسلمانوں پر حملہ کی نیت کی۔ لیکن رسول اللہ صلعم ہر حال میں تصادم سے بچنا چاہتے تھے اور مکہ کے پاس حدیبیہ میں پڑاؤ اختیار کیا۔

❖ رسول اللہ صلعم نے ارادہ فرمایا کہ کسی معزز شخص کو سفیر بنا کر بھیجا جائے۔ اس کیلئے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو چنا گیا تا وہ مکہ والوں کو بتائیں کہ مسلمانوں کا ارادہ امن کا ہے اور صرف عمرہ کرنا ہے۔ مکہ والوں نے حضرت عثمان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے واپسی کا ارادہ کیا تو بعض شریر لوگوں نے آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو قید کر لیا۔

❖ مسلمانوں تک خبر پہنچی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلعم کو سخت غصہ آیا۔ اس موقع پر بیعتِ رضوان لی گئی کہ ہر حال میں مسلمان لڑیں گے اور پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اس بیعت کے موقع پر رسول اللہ صلعم نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ اس بیعت کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْہِمْ وَ اَثَابَہُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝۱۹

یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اُتاری اور انہیں ایک فتحِ قریب عطا کی۔

❖ جب مکہ والوں کو اس بیعت کا علم ہوا تو انھوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو رہا کر دیا اور مسلمانوں سے معاہدہ کر لیا اور اگلے سال عمرہ کی اجازت دی گئی۔ آخر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے احمدیوں کیلئے خاص دعا کی تحریک فرمائی۔